

# علمائے کرام مغربی چیزیں استعمال بھی کرتے ہیں اور ان پر تنقید کرتے ہیں؟

مجیب: ابو احمد محمد انس رضا عطاری

مصدق: مفتی ابوالحسن محمد ہاشم خان عطاری

فتویٰ نمبر: LHR-12820

تاریخ اجراء: 10 شوال المکرم 1445ھ / 19 اپریل 2024ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ سیکولر لوگ علمائے کرام پر طعن کرتے ہیں کہ ”مولوی مغرب کے وسائل اور فراہم کردہ سہولتیں استعمال بھی کرتے ہیں اور ان پر تنقید بھی کرتے ہیں“ اس کا کیا جواب دیا جائے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

علمائے کرام مغربی ایجادات و وسائل پر تنقید نہیں کرتے کہ ایجادات جیسے موبائل، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ یہ ناجائز و حرام نہیں، بلکہ اس کا استعمال جائز یا ناجائز ہوتا ہے۔ علماء حضرات ایجادات کے منفی استعمال پر تنقید کرتے ہیں۔ منفی استعمال کی تردید تو خود مغرب بھی کرتا ہے اور اس پر آئے دن انگریز سائنسدانوں کے آرٹیکل آتے ہیں کہ موبائل، ٹی وی وغیرہ کے زیادہ استعمال سے یہ نقصان ہوتا ہے وغیرہ۔

دراصل علماء پر یہ اعتراض کرنے والے سیکولر ولبرل قسم کے وہ لوگ ہیں، جو مغرب کے دلدادہ ہیں اور ان کو مغرب کی ہر شے کے ساتھ ساتھ مغربی نظریات و عادات بھی پسند ہیں۔ یہ چاہتے ہیں کہ جیسے بے حیائی و آزادی مغرب میں ہے، ویسے ہی اسلامی ممالک میں آئے۔ جب ان کو اپنی اس خواہش میں بڑی رکاوٹ علمائے کرام نظر آتے ہیں، تو یہ اس طرح کے بے ڈھنگے اعتراضات کرتے ہیں۔

کفار کی ایجاد کردہ اشیاء کا استعمال اور ان کا ذہنی غلام بن جانے میں بہت فرق ہے۔ علمائے کرام ان مغربی ایجادات پر فریقتہ ہو کر ان کے گن گاتے ہوئے مسلمانوں کو نااہل سمجھنے پر تنقید کرتے ہیں۔ حدیث پاک میں ہے: ”حبک

الشمىء يعصم ويعصم“ ترجمہ: کسی شے کی محبت تجھے اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل، مرویات ابو الدرداء، جلد 6، صفحہ 450، دارالفکر، بیروت)

نیز ہمیں یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ ہم نے یہ وسائل مانگ کر نہیں لیے۔ بلکہ ہمیں اگر کچھ بھی ملتا ہے، تو وہ مغرب کے اپنے سرمایہ دارانہ نظام کی مجبوری ہے کہ ان کو مستقل طور پر نئی مارکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ دنیا کے کونے کونے میں اپنی منڈیاں کھولے ہوئے بیٹھے ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ مغرب ہمیں جو کچھ دے رہا ہے، ہم سے اس کی پوری قیمت وصول کر رہا ہے۔ اس لیے ہم پر احسان جتانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

تیسری بات یہ کہ مغرب کی ترقی کی بنیاد بڑی حد تک استعماری دور میں پڑی ہے، جس میں واقعتاً مسلمانوں کی زمینوں سے لوٹے ہوئے وسائل نے ہی مغرب کی مادی ترقی کو مضبوط کیا۔ اگر مغرب اپنی کامیابیوں کو مفت بھی ہم سے شیر کرتا ہے، تو بھی کسی حد تک ہمارا یہ حق تھا چہ جائیکہ ہم سے پورا معاوضہ وصول کر کے اپنی پراڈکٹ اور خدمات ہمیں بیچ کر ہم پر اپنا احسان جتانے لگے۔

چوتھی بات یہ ہے کہ جو وسائل یورپ کو ان کی حکومتیں مہیا کرتی ہیں، وہی ہمارے ملک کے حکمران کریں، تو اس ملک کے کئی مسلمان سائنسی ایجادات میں اہم کردار ادا کریں، لیکن ہمارے یہاں لیڈروں نے نوجوان نسل کی سائنسی ایجادات میں حوصلہ افزائی کی بجائے ان کو مہنگائی، بیروزگاری یا فری انٹرنیٹ مہیا کر کے ان کو وقت و ذہانت ضائع کرنے میں مصروف رکھا ہوا ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)